سوال

مکان بنانے کے لیے خریدی گئی زمین پر زکوۃ کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے پاس زمین ہے جس پر میں کچھ سالوں تک گھر بنا کر کرائے پر دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ کیا میری اس زمین پر زکاۃ ہے۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے یہ زمین اگر تجارتی مقصد سے خرید رکھی ہے اور اس کی مارکیٹ قیمت زکوۃ کے نصاب تک پہنچ جاتی ہے تو ہر سال آپ کو اس کی متوقع قیمت کے حساب سے اڑھائی فیصد زکوۃ دینا ہوگی۔ اور اگر آپ نے مکان بنا کر کرائے پر دینے کے لیے خریدی ہے تو پر اس پر کوئی زکوۃ نہیں ہے۔ کیونکہ شریعت میں مکان پر زکوۃ نہیں ہے۔ اس میں آپ کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ نیتوں کو خوب جانتا ہے۔ جب آپ مکان بنالیں گے پھر اس کے کرائے پر زکوۃ ہوگی کیونکہ کرائے کے مکان پر زکوۃ اس کی قیمت پر نہیں بلکہ اس سے حاصل کردہ آمدن پر ہوتی ہے، بشرطیکہ وہ رقم نصاب کو پہنچ جائے اور اسے استعمال میں لائے بغیر اس پر ایک سال گزر جائے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ